اللہ عزوجل کو "رب الارباب" کہنا کیسا؟

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2740

تاریخ اجراء: 14 ذیقعدۃ الحرام 1445 ھ / 23 مئی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اللہ عزوجل کو رب الارباب کہنا کیسا، جیسا کہ دلائل الخیرات میں ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اللہ تعالیٰ کو رب الارباب کہنا جائز ہے کہ رب الارباب کا مطلب ہے "تمام پالنے والوں کا پالنے والا" اور اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ دلائل الخیرات میں مکمل عبارت یوں ہے "وَھِیَ مِنْ اَھَمِّ الْمُھِمَّاتِ لِمَنْ یُّرِیْدُ الْقُرْبَ مِنْ رَّبِّ الْاَرْبَابِ" کہ یہ کتاب اہم ترین امور سے بھی اہم ہے اس شخص کے لئے جو رب الارباب یعنی اللہ عزوجل کا قرب حاصل کرنا چاہتا ہو۔

فتاوی شارح بخاری میں سوال ہوا کہ "کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسئلہ ذیل میں کہ خداوند قدوس کے لیے رب الارباب کا لفظ استعمال کرنا درست ہے یا نہیں، نیز جو شخص اسے شرک بتائے اس کے لیے کیا حکم ہے؟

تو جواب دیا گیا: "جہاں تک اس وقت میرا ذہن کام کر رہا ہے "رب الارباب" کا لفظ قرآن و حدیث میں وارد نہیں، ہو سکتا ہے وارد ہو میری نظر وہاں تک نہ پہنچی ہو۔ حدیث کی ساری کتابیں یہاں موجود نہیں اور جو موجود ہیں ان سب کا مطالعہ میں نہیں کر سکا اور جو مطالعہ کر سکا ہوں وہ سب ہر وقت مستحضر نہیں اور نہ یاد پڑتا ہے کہ علمانے اس کا اطلاق کیا ہے یا نہیں۔ لیکن اللہ عزوجل پر اس کے اطلاق میں کوئی حرج نہیں، شرک تو بہت دور ہے، ناجائز ہونے کی بھی کوئی وجہ میری سمجھ میں نہیں آتی۔ جس نے اسے شرک کہا، اس بنا پر کہا کہ اُس کا گمان یہ ہے کہ رب کا اطلاق غیر خدا پر جائز نہیں اور رب الارباب کا مطلب یہ ہوا کہ حقیقت میں بہت سے رب ہیں اللہ عزوجل کے علاوہ تو یہ شرک ہوا کہ اللہ عزوجل کے غیر کو رب مانا۔ لیکن قرآن واحادیث میں رب کا اطلاق اضافت کے ساتھ غیر خدا پر وارد ہے، حضرت

یوسف علیہ السلام کا قول مذکور ہے:(اِنَّهٗ رَبِّیْۤ اَحْسَنَ مَثْوَایَ)وہ(عزیز مصر)تومیرا رب یعنی پرورش کرنے والا ہے، اس نے مجھے اچھی طرح رکھا۔اور فرمایا:"(اذْكُرْنِیْ عِنْدَ رَبِّكَ)اپنے رب(بادشاہ)کے پاس میرا ذکر کرنا۔اور فرمایا:(ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ)اپنے رب(بادشاہ)کے پاس پلٹ جا۔ان تینوں آیتوں میں سیدنا یوسف علیہ الصلوۃ والسلام کی مراد رب سے بادشاہ مصر ہے۔یہاں رب بمعنی مجازی ہے۔اس لحاظ سے رب الارباب کہنے میں کوئی حرج نہیں،جو اسے شرک کہے وہ خاطی ہے۔واللہ تعالیٰ اعلم۔(فتاوی شارح بخاری،ج1،ص134،133،دائرۃ البرکات،گھوسی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net